ہم پر ہماری مائیں روئیں
اگر ہم آپ ﷺ کا دفاع نہ کریں!

ہندوستان میں ‘I Love Muhammad’ کی مہم کے تناظر میں گستاخیوں کی بابت

معین الدّین شامی

نوائے غزوۂ ہند
مطبوعات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

ہم پر ہماری مائیں روئیں

اگر ہم آپ ﷺ کا دفاع نہ کریں!

ہندوستان میں ’I Love Muhammad‘ کی مہم کے تناظر میں گستاخیوں کی بابت

معین الدین شامی

نوائے غزوۂ ہند
مطبوعات

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونتوكل عليه ونعوذ بالله من شرور أنفسنا ومن سيئات أعمالنا، من يهده الله فلا مضل له، ومن يضلله فلا هادي له، ونشهد أن لا إله إلا الله ونشهد أن محمدًا عبده و رسوله. ربِّ اشرح لي صدري ويسّر لي أمري واحلل عقدة من لساني يفقهوا قولي،

أما بعد!

رسولِ محبوب صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوتے تو ہم نہ ہوتے، اس کائنات میں ہدایت کا سلسلہ نہ ہوتا، سب چوپایوں کی مانند ہوتے، جنت و دوزخ کی تقسیم ہوتی تو کیونکر؟ مالک جلّ جلالہ نے اپنے نام کے بعد آپؐ کا نام جوڑ دیا، کم و بیش سوا لاکھ پیغمبروں علیہم الصلاۃ والسلام کو آپ کی پہچان کروائی، آپؐ کو افضل الخلائقؑ کا امام بنایا، آپؐ ہی کو مالک جلّ جلالہ نے اپنی ذات کے بعد 'بزرگ وبرتر' کا رتبہ دیا، آپؐ کی خاکِ پا سدرۃ المنتہیٰ ہے، تمام انبیاءؑ یومِ حشر کو فرمائیں گے شفاعت کے لیے انؐ کے پاس جاؤ۔ پس جو آپؐ پر ایمان لایا وہ جنتی، خوش بخت، کامیاب ٹھہرا اور جس نے آپ کا انکار کیا وہ ربّ العالمین کا مبغوض و مغضوب، جہنمی، بدبخت وناکام ونامراد ٹھہرا!

ہمارے سامنے ہے کہ ہندوستان میں پچھلے ایک ماہ سے محمدِ مصطفیٰ، احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ عالی واقدس کے بارے میں دریدہ دہنی کا سلسلہ چل رہا ہے۔ دریدہ دہنی، گستاخی بھی ایسی، ایسے خسیس الفاظ جن کو پڑھ سن کر روح تو کانپے ہی کانپے، بدن سے بے اختیار، آنسو، چیخیں اور آہیں نکل جائیں، فإنّا للہ وإنّا إلیہ راجعون!

ہندوستان میں آج محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی گستاخیوں کا جو ناپاک سلسلہ جاری ہے تو اس بابت ہم دو قسم کے مخاطبین کے سامنے دو نکات بیان کرتے ہیں:

عربی و عجمی، گورے و کالے، ہندی و حجازی ہر ہر مسلمان پر لازم ہے کہ وہ اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقام لے اور اس گستاخی کے سلسلے کو فی الفور رکوائے۔ دنیا بھر کے مسلمانوں پر واجب ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی گستاخی کرنے والوں کو قتل کریں، اس انتقام کے لیے جو چھری چاقو، جو کلہاڑا و ٹوکا میسر ہو، جو ڈنڈا و ہتھوڑا ہاتھ آئے تو استعمال کیا جائے۔ ہم مسلمانوں کو چاہیے کہ گستاخوں کے سرخیلوں کا پتہ چلائیں، وہ اعلیٰ حکومتی عہدیدار اور آر ایس ایس جیسی ہندو تنظیموں کے رہنما ہمارا پہلا ہدف ہوں جو اس گستاخی کی مہم میں در پردہ و پیش پردہ پیش پیش ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ چند گستاخوں کے سر، اُن کی مُنڈیوں سے جدا ہونے کی دیر ہے اور یہ گستاخ نسل اپنے گھروں میں دبکی بیٹھی ہو گی۔ واللہ العظیم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دفاع میں اگر ہم خود شہید ہو گئے، تو جس نبیؐ کا کلمہ ہم ہر ہر سانس کے ساتھ پڑھتے ہیں تو اسی نبیؐ کی خاطر مر جانے سے افضل موت کوئی نہیں! ہم تو محمد بن مسلمہ و عبد اللہ بن عتیک اور نابینا مگر سب آنکھوں والوں سے زیادہ دیکھنے والے عمیر بن عدی رضی اللہ عنہم کے وارث ہیں، ان صحابۂ کرام کے وارث جنہوں نے گستاخوں کو قتل کیا اور 'أفلحت الوجوه'، یہ چہرے ہمیشہ کامیاب رہیں کا اعزاز و اکرام پایا۔

پس ہمارے قلب و ذہن میں یہ مسئلہ واضح رہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دفاع کی خاطر گستاخوں کا قتل، اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کے دین میں ایسا واضح حکم ہے جس کے متعلق خود آپ علیہ الصلاۃ والسلام نے فرمایا 'لا ينتطح فيها عنزان'، دو بکریاں بھی اس معاملے میں اختلاف نہ کریں گی[1]۔ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کا قول مشہور ہے کہ 'اس امت کی بقا کا کیا جواز ہے جس کے نبی کی توہین کی جاتی ہو؟'[2]۔

پس دنیا و آخرت کی کامیابی اور اللہ اور اس کے رسول کی رضا و خوشنودی ہر اس شخص کا مقدر ہے جو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دفاع کرے اور آپ کے اس فرمان پر عمل کرے 'من سبّ نبياً فاقتلوه!'، جو کسی نبی کی گستاخی کرے تو

---

[1] ذكره ابن عبد البرؒ بإسناد ضعيف ولكن معناه ثابت

[2] الشفاء بتعريف حقوق المصطفىٰ صلى الله عليه وسلم

اسے قتل کر دو![3] اللهم انصر من نصر دين محمد صلى الله عليه وسلم واجعلنا منهم واخذل من خذل دين محمد صلى الله عليه وسلم ولا تجعلنا منهم، آمين يا ربّ العالمين!

ہمارے دوسرے مخاطب ہندوستان کے ہندو ہیں۔ ہر قوم میں کچھ سمجھ دار اور عقل کے ناخن رکھنے والے لوگ موجود ہوتے ہیں، ہندوستان میں بستے ہندو بھی ایسے عقل مند لوگوں سے خالی نہیں ہوں گے۔

ایسے ہی لوگوں سے ہم کہتے ہیں کہ تاریخِ عالَم شاہد ہے کہ جس نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی گستاخی کا جرم کیا ہے تو اسے کبھی معاف نہیں کیا گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی گستاخی پوری امتِ مسلمہ کو للکارنا ہے اور اس سے بھی قبل اللہ وحدہٗ لاشریک کے غضب کو دعوت دینا ہے۔

پس اے ہندوستان میں بستے ذی عقل ہندوؤ! اپنے بے وقوفوں کو ایسے جرائم سے روکو ورنہ جو آگ آج ہندوستان کی گلی گلی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی گستاخی کی صورت میں لگائی جا رہی ہے اس سے بھارت سارا کا سارا جل کر راکھ ہو جائے گا۔ وما ذلک علی اللہ بعزیز!

وآخر دعوانا أن الحمد لله ربّ العالمين وصلى الله على النبي!

۱۶ ربیع الثانی ۱۴۴۷ھ بمطابق ۱۹ اکتوبر ۲۰۲۵ء

☆☆☆☆☆

---

[3] الطبرانی وابن عساکر